اردو (لازمی) — نہم

www.ilmkidunya.com

وقت: 2 گھنٹے 40 منٹ — نمبرات: 60

سیکشن "ب" (نمبرات 36)

2. مندرجہ ذیل میں صرف نو اجزاء حل کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر برابر ہیں۔

i. مولوی نذیر احمد کے چار ناولوں کے نام لکھیں۔

ii. شاکرہ کس مزاج کی عورت تھی؟

iii. غلام کھانے کو گھورتا، تو اس کا اُسے کیا فائدہ ملتا تھا؟

iv. مذکر الفاظ اور مونث الفاظ الگ الگ کریں۔ (وعدہ، قیامت، پیغام، خاموشی)

v. جب بادل آتے تو روتی بستروں میں کیوں چھپتے پھرتے تھے؟

vi. تشبیہ کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

vii. غالب کی غزل کی انفرادیت پر بحث کریں۔

viii. جملے کے دو بڑے اجزاء "مسند اور مسند الیہ" کی وضاحت کریں نیز "اسناد" کس تعلق کو کہا جاتا ہے؟

ix. علامہ مقری نے تاریخ اندلس میں سائلوں کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

x. ہمارے کاموں میں برکت کیوں باقی نہیں رہی؟

xi. ہمسائے کی سزا سے رہائی کیسے ممکن ہوئی؟

xii. جملوں میں استعمال کریں۔ (رنج و الم، افسردگی، انواع و اقسام، مہاوت)

سیکشن "ج"

نمبر: 24

3. متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔

الف) مگر اس زمانے کے سائلوں کی بے غیرتی اور ڈھٹائی اتنی حد سے گزر گئی ہے کہ کسی کی فہمائش یا ممانعت کا ان پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا۔ نظر بہ حالات موجودہ ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ غیر مستحق سائلوں کی داد و دہش سے یک قلم ہاتھ روک لیا جائے۔ اور جہاں تک ہو سکے مستحقین کی امداد کی جائے۔ جو باوجود استحقاق کے کسی سے سوال نہیں کرتے۔

ب) یہ پہلا اور آخری دن تھا جو اس گھر میں مجھے دستر خوان پر کھانا کھانا نصیب ہوا۔ کھانے بڑے مزے کے تھے۔ میں بھوکا بھی تھا۔ ایسا بے تاب ہو کر گرا کہ جب پیٹ تن کر نقارہ ہو گیا۔ اس وقت کہیں جا کر کھانے سے ہاتھ اٹھایا۔ جس پیٹ میں کبھی آدھی روٹی نہ پہنچی تھی۔ اس میں [illegible] بھر گیا۔ بد ہضمی ہوئی علاج ہوئے۔ خدا خدا کر کے اچھا ہوا۔

4. نظم اور شاعر کے حوالے سے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔

الف)
کیچڑ سے ہو رہی ہے جس جا میں پھسلن — مشکل ہوئی ہے واں سے ہر ایک کی رہ چلنی
پھسلا جو پاؤں، پگڑی مشکل ہے پھر سنبھلنی — جوتی گری تو واں سے کیا تاب پھر نکلنی

ب)
مکاں فانی، مکیں آنی، ازل تیرا، ابد تیرا — خدا کا آخری پیغام ہے تو، جاوداں تو ہے
حنا بند عروس لالہ ہے خون جگر تیرا — تری نسبت براہیمی ہے، معمار جہاں تو ہے

5. شاعر کے نام کا حوالہ دیتے ہوئے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جز کی تشریح کیجیے۔

الف)
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم — سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے — ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے

ب)
تلاش یار میں کیا ڈھونڈیے کسی کا ساتھ — ہمارا سایہ ہمیں ناگوار راہ میں ہے
سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے — ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

6. اپنے چھوٹے بھائی کو نصیحت آموز خط لکھیں۔ جس میں اُسے موبائل اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

یا

مندرجہ ذیل اقتباس کو بغور پڑھ کر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

خواب میں دیکھتا ہوں کہ سلطان افلاک کے دربار سے ایک اشتہار جاری ہوا ہے کہ تمام اہل عالم اپنے رنج و الم اور مصائب و تکالیف کو لائیں اور ایک جگہ ڈھیر لگائیں۔ اس مطلب کے لیے ایک میدان جو میدان خیال سے بھی زیادہ وسیع تھا تجویز ہوا اور لوگ آنا شروع ہوئے۔ میں بیچوں بیچ کھڑا تھا اور ان کے تماشے کا لطف اٹھا رہا تھا۔ ایک کے بعد ایک آتا ہے اور اپنا بوجھ سر سے پھینک جاتا ہے۔ لیکن جو بوجھ گرتا ہے مقدار میں اور بھی بڑا ہوتا جاتا ہے۔

i) سلطان افلاک کے دربار سے کیا اشتہار جاری ہوا؟

ii) [illegible] تکالیف کے ڈھیر کے لیے کس جگہ کا انتخاب ہوا؟

iii) [illegible]

iv) جو آدمی اپنا بوجھ پھینکتا [illegible]